کہتے ہیں کہ، قتل انبیاء خدا کی کمزوری کا نتیجہ ثابت ہوگا؟ عرض ہے کہ مار دھاڑ اور ان کی تضحیک اور سب و شتم جس کو یہ درست بھی مانتے ہیں، کیا آپ کی کمزوری پر منتج نہ ہوگی، غزوہ احد میں لاڈلے نبی کا جو حشر ہوا آپ کا کیا خیال ہے، وہ خدا کی طاقت کی نشانی ہے؟ دراصل یہ جذباتی باتیں ہیں۔ علمی نہیں ہیں۔ حق تعالیٰ جن کے سلسلے میں چاہتے ہیں، تحفظ مہیا کر دیتے ہیں، ورنہ یہ سارے کام عام اسباب کے مطابق چلتے ہیں۔

وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ: اس طرح تبلیغ کا فریضہ ادھورا رہ جائے گا، بھئی! قتل ہو یا موت؟ وقت سے پہلے نہیں آتے۔ دنیا سے کوچ کا وقت مقرر ہے لیکن جانے کے راستے جدا جدا ہیں، جن کے جانے کا وقت آگیا ہے، وہی قتل ہوگا اور نہیں۔ اگر قتل نہ ہوتے تب بھی جانا تھا، تو جب وقت پر آپ طبعی موت کے ساتھ جاتے تو کیا پھر بھی تبلیغ ادھوری سمجھی جاتی؟ اصل میں انبیاء کا کام ابلاغ ہے یقیناً اس کا اتمام پہلے ہو جاتا ہے۔ ہمیں ایسی کوئی مثال نہیں ملتی کہ جو کہنا تھا وہ کہہ بھی نہیں پائے تھے اور وہ قتل ہوگئے ہوں؟

جواب سوال ۳: اگر قرآن و حدیث کے احکام کو تسلیم کرنا کفر ہے تو یقیناً کفر ہے۔

جواب سوال ۴: نص قطعی کا منکر کافر ہوتا ہے۔ باقی مؤول کا معاملہ اور ہے۔ منکر کا اور۔

خلاصہ یہ ہے کہ، قرآن و حدیث، صحف سماوی اور مفسرین کی تصریحات کے مطابق: انبیاء کا قتل شرعاً ممتنع نہیں ہے بلکہ یہ ایک واقعہ ہے۔ ذمہ دار علماء اس کا انکار نہیں کر سکتے۔ قرآن و حدیث کے مطابق قتل انبیاء پر یقین رکھنے والوں کو کافر کہنا، بڑی دھاندلی اور نادانی ہے، جو لوگ قرآن و سنت کی مندرجہ بالا نصوص کی تاویل کرتے ہیں، وہ سلفی نہیں ہو سکتے، الٹا اندیشہ ہے کہ ان کا اپنا ایمان خطرے میں نہ پڑ جائے!

استفتاء (۲)

(۱)۔ ماہواری کے دنوں میں اگر عورت "آیت سجدہ" سن لے تو کیا کرے؟ سجدہ کرے یا نہ؟

(۲)۔ بریلویوں کی مسجد میں شور محشر برپا رہتا ہے۔ وہ کہتے ہیں حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی پاک کی نعتیں پڑھتے تھے۔ کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب:

آیت سجدہ اور حائضہ: اذان بھی سن لے تو حائضہ پر نماز فرض نہیں ہوتی۔ اس لیے آیت سجدہ بھی سن لے تو نماز فرض نہیں ہوتی، اس لیے آیت سجدہ بھی سن لے تو اس کے لیے سجدہ تلاوت ضروری نہیں